لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدُ رَسُول اللّٰهِ

۷۸۶ ———— ۹۲

یا اللہ    یا محمدؐ

# فَاقْرَؤْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرآن

یعنی قرآن سے جتنا ہو سکے پڑھ لیا کرو۔



# اَلَمْ تَرَتَا وَالنَّاسْ

منظوم ترجمہ

امام المحققین مفسر قرآن الحاج حضرت مولانا صحوی شاہ صاحب قبلہ قدس اللہ سرہٗ

(خلف خلیفہ و جانشین کنز العرفان اعلیٰحضرت الحاج سیدی غوثی شاہ صاحب قدس اللہ سرہٗ)

اخذ و ترتیب : مولانا غوثوی شاہ

○ بارِ اول ۲۶/ رمضان ۱۳۸۷ھ م ۲۹/ ڈسمبر ۱۹۶۷ء

○ بارِ دوم ۱۹۹۰ء ○ بارِ سوم ۱۹۹۲ء

○ بارِ چہارم بموقعہ عرس حضرت صحوی شاہؒ بتاریخ : ۱۸/ جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ ۲۸/ اگسٹ ۲۰۰۲ء چہار شنبہ

مفت تقسیم برائے ایصال ثواب :

والدِ محترم الحاج حضرت پیر صحوی شاہؒ و والدہ محترمہ حضرۃ الحاجہ شاہ نور بیگم صاحبہؒ

پیش کردہ گان : شاہ مبشر احمد شاہد، شاہ فضل الرحمٰن خالد، کریم اللہ شاہ فاتح،

اکرام اللہ شاہ اکرام، ارشادِ احمد صحوی، صوفی حیدر شیراز

ناشر ادارہ النور بیت النور، چنچل گوڑہ، حیدر آباد۔ ۲۴ (اے پی)

لآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

۷۸۶ ———————— ۹۲

یا اللہ   یا محمدؐ

# فَاقْرَؤا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرآن

یعنی قرآن سے جتنا ہوسکے پڑھ لیا کرو۔



# اَلَمْ تَرَتَا وَالنَّاسُ

منظوم ترجمہ

امام المحققین مفسر قرآن الحاج حضرت مولانا صحوی شاہ صاحب قبلہ قدس اللہ سرہٗ

(خلف خلیفہ و جانشین کنز العرفان اعلحضرت الحاج سیدی غوثی شاہ صاحب قدس اللہ سرہٗ)

اخذ و ترتیب : مولانا غوثوی شاہ


○ بارِ اول ۲۶/ رمضان ۱۳۸۷ھ م ۲۹/ ڈسمبر ۱۹۶۷ء

○ بارِ دوم ۱۹۹۰ء ○ بارِ سوم ۱۹۹۲ء

○ بارِ چہارم بموقعہ عرس حضرت صحوی شاہؒ بتاریخ : ۱۸/ جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ ۲۸/ اگسٹ ۲۰۰۲ء چہار شنبہ


مفت تقسیم برائے ایصال ثواب :

والدِ محترم الحاج حضرت پیر صحوی شاہؒ و والدہ محترمہ حضرتہ الحاجہ شاہ نور بیگم صاحبہؒ

پیش کردہ گان : شاہ مبشر احمد شاہد، شاہ فضل الرحمٰن خالد، کریم اللہ شاہ فاتح،
اکرام اللہ شاہ اکرام، ارشادِ احمد صحوی، صوفی حیدر شیراز

ناشر ادارہ النور بیت النور ، چنچل گوڑہ، حیدر آباد۔ ۲۴ (اے پی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِبتدا ہے نام سے اللہ کے جو ہے رحمٰن اور رحیم اُس نام سے

# سورۂ فاتحه مکیه

اللہ نے اس مقدس سورہ سے اپنی کتاب کا افتتاح کیا ہے

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا اس سورۃ میں سات آیتیں ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦ اٰمِيْن

## (منظوم) ترجمہ سورہ فاتحہ

حمد ہے ساری خدا ہی کے لئے — رَب دو۲ عالم کا ہے جو اُس کے لئے
مہرباں ہے جو ہر اِک کے واسطے — جسکی رحمت خاص سب کے واسطے
جو ہے مالک آخرت کے روز کا — بدلہ دیگا سب کو اعمال کا
ہم کریں گے اب تری ہی بندگی — اور مدد بھی چاہتے ہیں ہم تری
راہ جو سیدھی ہو وہ ہمکو دکھا — راستہ ہو صاحبِ انعام کا
جو ہیں گمراہ اور ہیں مغضوب جو — راستہ اُن کا مگر ہمکو نہ ہو

یا الٰہی یہ دعا کردے قبول
مقصد و مطلوب ہوجائے حصول

قرآن پڑھنے سے پہلے "تعوذ" یعنی اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھیں پھر دُرودِ شریف پڑھ کر "تسمیه" یعنی "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھکر سورہ شروع کریں۔ نماز پڑھیں تو ہاتھ باندھ کر پہلے ثناء پڑھیں سُبحانك اللهم و بحمدك و تبارك اسمك و تعالیٰ جدك ولا اله غيرك مگر یاد رکھیں ثناء کو ثنا سبحانك اللهم ملا کر نہ پڑھیں پھر تعوذ یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھکر بسم اللہ الرحمن الرحیم کہکر سورۃ فاتحہ سے نماز شروع کریں۔

# سُورَةُ الفِيل مَكية

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا　　　اس میں پانچ^۵ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝

(ترجمہ)

رَب نے تیرے جو کیا دیکھا نہ کیا　　　ہاتھی والوں نے کہ جب حملہ کیا
سارا داؤ پیچ جو کچھ اُن کا تھا　　　اُن کو سب پامال ہم نے کردیا
جُھنڈ کے جُھنڈ اُن پر پرندے چھا گئے　　　کنکریاں اور پتھریاں برسا گئے
ہم نے غارت کردیا بس ہر طرح　　　کردیا کھائے ہوئے بھُس کی طرح

---

# سُورَةُ القُرَيش مَكية

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا　　　اس میں چار^۴ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۵ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

(ترجمہ)

ہیں قریش اِس بات سے مانوس تر　　　سرما اور گرما میں کرتے ہیں سفر
چاہیئے رب اِس گھر کا اُس کی بندگی　　　جو ہے رَب اِس گھر کا اس کی بندگی
بھوک میں جس نے کھلایا ہے اُنھیں　　　خوف سے محفوظ رکھا ہے جنھیں

---

(مخالفین یا لوگوں کے خوف سے بچنے کے لئے یہ سورہ پڑھ کر پھونک لیا کریں امن وامان میں رہینگے اور خوف جاتا رہیگا)

# سُورَۃ الماعُون مَکیۃ

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں سات ۷ آیتیں ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَرَأیتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ① فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ② وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ③ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ④ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَاءُوْنَ ⑥ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦

(ترجمہ)

آپ نے اُس شخص کو دیکھا ہے — مذہب دیں کو، جو ہے جھٹلا رہا
دھکے دیتا ہے یتیموں کو یہی — یہ نہ دے مسکین کو دعوت کبھی
وَیل و افسوس اُن نمازی لوگوں پر — جو نمازوں سے ہیں غافل سخت تر
ہے دکھاوے اور ریا سے اُنکو کام — کچھ نہ دیں گے یہ اگر پڑجائے کام

# سُورَۃ القُریش مَکیۃ

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں تین ۳ آیتیں ہیں
(یہ قرآن کا سب سے چھوٹا سورہ ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ ① فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③

(ترجمہ)

بالیقین ہم نے تمہیں کوثر دیا
پس نماز رب کو تم کرنا ادا
چاہیئے کرنی تمہیں قربانی بھی
شک نہیں دشمن کی جڑ کٹ جائیگی

# سُورَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكية

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں چھ ۶ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ۝۶

(ترجمہ)

آپ کہہ دیجئے سنو کُفّار تم — مَیں نہ پوجوں انکو پوجو جن کو تم
اور تم پوجا نہیں کرتے اُسے — میں کہ پوجا کرتا رہتا ہوں جسے
مَیں نہ پوجوں جس کی پوجا تم سے ہو — تم نہ پوجیں جس کی پوجا مجھ سے ہو
پس تمہیں مذہب تمہارا چاہیئے — اور مذہب مجھکو اپنا چاہیے

# سُورَةُ النَّصرَ مَكية

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس میں تین ۳ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ
اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

(ترجمہ)

آئی جب اللہ سے نصر و فتح — بے محابا بے تکلف ہر طرح
تم نے دیکھا لوگ حِصّہ پاگئے — دین حق میں فوج در فوج آگئے
پس کرو تسبیح تم اللہ کی — ساتھ ہو حمد و ثناء اللہ کی
اور ربُ سے مغفرت کی بھی ہو رَہ — ہے وہی توّاب بے شک بے شُبہ

# سُورَۃ اللّھَب مَکیة

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا اس سورہ میں پانچ ۵ آیتیں ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ① مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ② سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④ فِیْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤

(ترجمہ)

بُولہب اور اُس کا مال اور کاوشیں ہوگئیں برباد ساری کوششیں
جلد انگاروں میں ڈالا جائے گا اپنے ہی ہاتھوں سزاء خود پائے گا
اُس کی بیوی بھی جو ہے ایندھن لئے مُونجھ کی رسی گلے میں ہے لئے

---

(اَبُولھب اور اُسکی بیوی) آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت ستاتے تھے اور اُن پر ظلم کئے اِس لئے اللہ نے اُن پر عذاب نازل کیا۔

# سُورَۃ الاخلاص مَکیة

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا اس میں چار ۴ آیتیں ہیں
(اس سورہ کی بڑی فضیلت ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

(ترجمہ)

آپ کہہ دیجئے کہ ہے اِک ہی خدا جو صمد ہے کارساز ہر ایک کا
اُس کو بیٹا ہے نہ اسکو باپ ہے اُس کا ہمسر ہے نہ کوئی جوڑ کا

---

# سُورۃ الفَلقُ مَکیۃ

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا — اس سورہ میں پانچ ۵ آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ① مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ④

وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

(ترجمہ)

آپ کہہ دیجئے میں لیتا ہوں پناہ اُس سے جو ہے رب، وقتِ صبح گاہ

اور ہر اُس شر سے جو پیدا ہُوا اور جو ہے شر اندھیری رات کا

جب وہ چھا جائے فضائے دہر پر جس کی دہشت ہو مسلّط قلب پر

عورتیں ایسی جو جادو پیشہ ہیں گنڈے تعویذوں میں جو آلودہ ہیں

شر سے اُن سب کے اور اُس کے شر سے بھی جو حسد رکھتا ہے انساں سے کبھی

---

(صبح و شام سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھنے سے خدا کی طرف سے حفاظت ہوتی ہے اور پڑھنے والا ہر بلا و ہر آفت سے بچا رہتا ہے اور جادو بھی نہیں ہوتا)

☆☆☆☆

# سُورَۃ النَّاس مَکیۃ

یہ سورہ مکہ میں نازل ہوا　　　　اس میں پانچ ۵ آیتیں ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ص اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

## (ترجمہ)

آپ کہہ دیجئے میں لیتا ہوں پناہ　　رب سے لوگوں کے جو لوگوں کا ہے شاہ

اُس سے جو رَبُ ہے ہر اک انسان کا　　وہ اِلٰہ اَلنّاس لوگوں کا خدا

شر سے اُس خنّاس فتنہ ساز کے　　ڈالتا سینوں میں ہے جو وسوسے

ورغلاتا ہے جو چھُپ چھُپ کر اُسے　　جو ہو انسان یا کہ ہو جنّات سے

☆

(وسوسوں کی دوری کے لئے یہ سورہ دل پر پڑھ کر پھونکیں اول و آخر درود شریف لازمی ہے)

☆☆☆☆

# " تاج الوظائف " کا ایک ورق

## مصنفہ : مولانا غوثوی شاہ

نیا چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھیں : **اللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالاَ مْنِ وَ الإِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَالتَّوْفِيقُ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضىٰ رَبِّى وَ رَبُّكَ اللّٰه ( يا هِلَآل)** یا اردو میں دعا کریں کہ اے چاند تیرا میرا خدا ایک ہے پھر دعا کریں۔ کہ اے اللہ یہ نیا چاند اور یہ نیا مہینہ ہمارے لئے مبارک ہو ہم اسکی برائی سے پناہ مانگتے ہیں اور ہم کو اس مہینہ میں بھلائی عطا کیجئے بحق محمد و آلہٖ وسلم۔

جب سو کر اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے : **اَلحَمدُلِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعدَ مَآ اَمَاتَـنَا وَاِلَيهِ النُّشور ○ رَضِينَا بِاللّٰهِ رَباً وَّ بِالاِسْلَامِ دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ مُصْطفٰیﷺ رَسُولاً نَبِياً۔**

برائے حفاظت صبح و شام تین۔ تین مرتبہ پڑھیں : **اَعوذُ بِكلمَاتِ اللّٰهِ التَّـآمَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَ عِقَابِه وَ شَرّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَحضُرُوْنَ** ۔(ترمذی) یا یہ دعا پڑھیں " **اعوذُ بكلمات اللّٰهِ التَّامَةِ مِنْ شرّ مَا خلَقْ ○**

سوتے وقت یہ دعا پڑھیں : **اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيیٰ ○** اور اُردو میں یہ دُعا کریں کہ اے اللہ ہمکو خیریت اور ایمان کے ساتھ سلائیں اور خیریت اور ایمان کے ساتھ اُٹھائیں اور ہمکو برُے خوابوں سے بچائیں بحق محمد و آلہٖ وسلم۔

کھانے کے بعد کی دعا : **اَلحَمدُلِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسلِمِيْنَ** (ابوداؤد، ترمذی)

دشمنوں سے خدا کی پناہ چاہیں : ☆ **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجعَلُكَ فِى نُـحُوْرِهِم وَنَعُوذُبِكَ مِنْ شرُ وْرِهِمْ ○** (مسند احمد، ابوداؤد)

قرض کے دباؤ اور پریشانیوں سے بچنے کیلئے : **اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخلِ وَالْجُبْنِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ○** (بخاری و مسلم)

نظر بد کی دعا (خود بھی پڑھیں اور بچوں کو بھی پڑھ کر پھونکیں) : اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّهٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ○ (ترمذی، ابو داؤد)

حصول مال و دولت کی دعا : يَاوَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا والاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ العزيزُ الوَهَّابُ ○ (بحق محمدؐ و آلہ وسلم)

قرض کی جلد ادائی کیلئے ہر نماز کے بعد سات 7 مرتبہ یا 270 مرتبہ پڑھکر قرض کی ادائیگی کے لئے حضورؐ کے وسیلہ سے دعا کریں : اللّٰهُمَّ أغننی بحلالِكَ عَنْ حرامِكَ و اَغنِنیْ بِفضلِك عمَّنْ سِواكَ بحقِّ محمدٍؐ و آلِهِ وسلم

برائے حفاظت اپنے آپ پر پڑھ کر پھونک لیں : يا اللّٰه يا حَيِ يا قيّومُ يا حافظُ يا حفيظُ يا رقيبُ يا وكيلُ بحق محمد و آلِهِ و صحبهِ وسلم

☆ اللّٰهمّ صلّیِ علیٰ سیّدنا مُحَمّدٍ وَعلیٰ آلِ سیدنا محمد و بارك وسلم

قوّتِ حافظہ کے لئے (سبق یاد ہونے کے لئے) : اول و آخر درود شریف 11-11 مرتبہ پڑھ کر درمیان میں 21 مرتبہ رَبِّي زِدْنِي عِلْماً پڑھیں۔ *Rabbi Zidni Ilma*

(صبح و شام کی دعاؤں کو چھوڑ کر۔ حصول مطلب کی جو بھی دعا پڑھیں اُسکے بعد یہ ضرور کہیں حضرت سیدی صحوی شاہؒ کی دہائی ہے حضرت غوثوی شاہ کی اجازت ہے)

( سُنّتِ رسولؐ ، سُنّتِ صحابہؓ ) مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بسم اللّٰه وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ علیٰ رَسُولِ اللّٰه صَلیَّ اللّٰه عَلیه و سَلَّم ○
اَللّٰهُمَّ اَفْتَحْ لِیْ اَبْوابَ رَحْمَتِكَ ○ (ابو داؤد)

مسجد سے باہر آنے کی دعا

بِسمِ اللّٰه وَالصَّلاةُ وَالسَّلاَمُ علیٰ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّم ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ٢٥۔ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمْ ○

ماخذ ابن سنیؒ و ابو داؤد ۔ ٢۔ ابن ماجہ

"طیّباتِ غوثی" کا ایک ورق

مصنفہ کنز العرفان اعلیٰحضرت سیدی پیر غوثی شاہ صاحب علیہ الرحمہ

# اِستدُعائے نظر

O

اِدھر بھی اک نظر مولا محمدؐ رسول اللہ
میں دِل سے تم پہ ہوں شیدا محمدؐ رسول اللہ

مرے دل میں میری جاں میں تمہیں ہو یا رسول اللہ
میں قرباں تم پہ ہوں شاہا محمد رسول اللہ

یہ کہہ کر جھومتا ہوں آپ کی اُلفت میں مستانہ
محمدؐ رسول اللہ ، محمدؐ رسول اللہ

نہ ہوتے آپؐ مولا گر خدا ہوتا کہاں ظاہر
کہ نورِ حق ہو تم آقا محمدؐ رسول اللہ

خدائی ساری دیکھی ہم نے اپنے دیدہ دل سے
نہ پایا ایک بھی تم سا محمدؐ رسول اللہ

خدا کو دیکھنا چاہے کوئی تو ہم یہ کہتے ہیں
وہ دیکھے آپ کا جلوہ محمدؐ رسول اللہ

جمالِ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه دیکھتا ہے وہ
ہے جس کے آگے آئینہ محمدؐ رسول اللہ

وہ اپنی سیرِ باطن سے جو نکلا سیرِ ظاہر کو
بنا اَلحمد للّٰه کیا محمدؐ رسول اللّٰه

بھلا کیا شئے ہے غوثیؔ جو نمود و بود میں آئے
یہ سب ہے آپ کا نقشہ محمدؐ رسول اللہ

☆☆☆☆☆

☆☆

☆

از : الحاج حضرت سیدی مولانا صحوی شاہ صاحب قدس اللہ سرہ

# فضیلتِ شبِ قدر

نور ہی نور ہیں سب ارض و سما آج کی رات
بدلی بدلی سی فلک کی ہے فضاء آج کی رات

بخششِ عام کا اعلان فرشتوں نے کیا
خود خدا ہوگیا مائل بہ عطا آج کی رات

رُوح و جبرئیلؑ و ملک سب ہیں جُلو میں سارے
عرش والا بھی اُتر آہی گیا آج کی رات

لوحِ محفوظ میں مستور کہاں تک رہتا
اُترا قرآن بہ صد نور و ضیاء آج کی رات

عشرہ آخر ، ماہِ رمضان کی راتیں
طاقؔ جو ہیں انہیںؔ رتبہ بھی ملا آج کی رات

وہ شبِ قدر جو افضل ہے مہینوں سے ہزار
وہی پھر لوٹ کے آتی ہے صدا آج کی رات

ڈھونڈنے کے لئے اِس رات کو اِن میں
رُتبہ ہر رات کو اللہ نے دیا آج کی رات

جس کو اللہ نے رکھاؔ تھا چُھپا کر اِس کا
دیا سرکارِ دو عالمؐ نے پتہ آج کی رات

زہے تقدیر کہ صحویؔ بھی ہے اِسی شب کا اسیر
جسکی خلاق ہے اِک زُلف دو تا آج کی رات

(ماخذ : تطہیر غزل)

☆☆☆☆

"گلکدہ خیال" ـــ کا ایک ورق (بارِ دوم زیرِ اشاعت)

از: مصنفہ مولانا غوثوی شاہ ساجدؔ

# دُعا

## (بچوّں کے لئے)

○

میرے اللہ مجھے راہ بتادے ایسی
جس پہ چلنے سے عطا مجھ کو رضا ہو تیری

ہو میرا کام تیری دل سے عبادت کرنا
تیرے محبوب جو ہیں اُن کی اطاعت کرنا

اپنے ہمسایہ جو ہیں اُن سے محبت کرنا
نیک انسان جو ہیں اُن کی بھی خدمت کرنا

ہم وطن جو ہیں میرے اُن سے مجھے ہو الفت
میرے اللہ مجھے ایسی ہی عطا کر خصلت

کوئی محروم نہیں ہے تیری رحمت سے کبھی
تیرے بندے تیرے محتاج ہیں سبھی

جتنے ہیں وصف تیرے اُتنے باقی ہیں نام تیرے
اور انہی ناموں سے وابستہ ہیں سب کام تیرے

ایشورؔ کوئی کہے ، کوئی تجھے گاڈؔ کہے
کوئی یزداںؔ کوئی بھگوانؔ تیرا نام جپے

ربؔ پکارے ہے کوئی اور خداؔ کوئی تجھے
کوئی "حقؔ حقؔ" تجھے بولے تو کوئی اومؔ کہے

کوئی بھولا ہے نہ بھولے گا زمانے میں تجھے
سب ہی انسان ہیں مصروف منانے میں تجھے

بارگہہ میں تیری ہر سجدہ میرا نذرانہ
میرے مولا کبھی ساجدؔ پہ کرم فرمانہ

☆☆☆☆

نوٹ : ہندوؔ لوگ خدا کو ایشور، بھگوان اور اُوم کہتے ہیں اور عیسائی لوگ خدا کو "گاڈ" اور بعض لوگ خدا کو ربؔ کہتے ہیں اور مسلمان خدا کو اللہ ۔یارب۔ یا خداؔ کہتے ہیں اسلیئے اکثر رخصتی کے موقعہ پر "خداحافظ" کہتے ہیں اور خدا حافظ کہنا جائز ہے۔ (غوثوی شاہ)

## لَہٗ اَجرُہٗ و نُورُہٗ

# اظہارِ تشکر

کتابِ ہذا کی اشاعت میں الحاج جناب محمد مجتبیٰ قدیر الدین تحسین قادری سلمہٗ نے بیش از بیش حصہ وافر لیکر ہماری ہمت بندھائی ہے اللہ تعالیٰ اُنھیں اِس کارِ خیر کے لئے بہترین جزاء عطا کرے۔ آمین۔

مزید دعا ہے کہ **سلّمَہُ اللّٰہِ تعالیٰ و اَطالَ اللّٰہُ عُمرہٗ**

دعا گو

**غوثوی شاہ**

۲۸ / اگست ۲۰۰۲ء

# حمد

(سورہ فاتحہ کا منظوم ترجمہ)

از: حضرت صحوی شاہ صاحبؒ

**الحمد للہ**

تری حمد کیا ہو بھلا بیاں ، ہے ہر اک میں وصف ترا نہاں
ہے ظہورِ تیرا ہر اک میں ، ہے ہر اک شے سے تو ہی عیاں

**رب العالمین**

یہ ہر ایک ذرّہ کے واسطے تو ازل سے تا بہ اَبَدْ ہے رب
تو ہی پالتا ہے ہر ایک کو یہ جہاں ہو یا کہ ہو وہ جہاں

**الرحمن**

تو ہی عالمین کا رب بھی ہے تو وجود بخش جہاں بھی ہے
ہے ہر اک پہ چشم کرم تری ہے ہر اک پہ تو ہی تو مہرباں

**الرحیم**

وہ جو بندے نیک ترے ہیں کچھ تو رحیم ان کے ہی واسطے
ترا اُن پہ لطف بھی خاص ہے تو خصوصی اُن پہ ہے مہرباں

**مالک یوم الدین**

تری مِلک ہے یہ ہر ایک شے تؤ ہی روزِ حشر حساب گیر
ترے ہاتھ ہی میں سزاء جزاء تو ہی مالک اور نگاہ باں

**ایاک نعبدو**

یہ تمام اپنی عبادتیں تری ذات ہی کے لئے تو ہیں
ترے بندے سب ہی ازل سے ہیں کوئی خورد ہو کہ وہ کلاں

**وایاک نستعین**

یہ ہماری ساری ہی حاجتوں کے لئے بھی تیری ہی ذات ہے
تو ہر اک کو دے وہ جو مانگ لے کہ کریم تو، تو ہی مستعاں

**اھدنا الصراط المستقیم
صراط الذین انعمت علیھم**

وہی سیدی راہ دکھا دے اب وہی راہ جس پہ چلے ہوئے
تری نعمتوں کو لئے ہوئے تھے گزر گئے وہ جو بیگماں

**غیر المغضوب علیھم
والضالین**

مگر ایسی رہ نہ ہو وہ کبھی جو تری نظر سے ہے گر گئی
ہیں جدھر ترے وہ غضب زدہ جو بھٹک کے ہو گئے گمراہاں

**آمین**

یہی تیرے عبدِ فقیر کی ہے بس التجائے حقیر بھی
کہ دعائے صحوی قبول ہو کہ تو ہی مالک دو جہاں